دُنیا کا بدترین فتنہ

فتنہ قادیانیت

مؤلفین

محمد اسلم گل
میجر (ریٹائرڈ)

محمد رفیق احمد میمن
صدر: اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی

ناشر
اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)
ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان
www.star.edu.pk

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی

ترجمہ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے، جیسی ہمارا ربّ چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

ترجمہ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے

پس تو محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیری شان کے مناسب ہے

اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے

بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت طلب کی جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرود و سلام ہو سیّد الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ اِن کا اتباع کرنے والے ہیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی نے، اُنیسویں صدی کے آخر میں انگریز سرکار کی سرپرستی میں وجود میں آیا۔ جب مرزا غلام احمد قادیانی نے ابتدائی دعوے کئے، جس سے مستقبل میں جھوٹے مدعیِ نبوت ہونے کے اشارے ملتے تھے، تو علمائے لدھیانہ (اللہ تعالیٰ انہیں اپنے شایانِ شان بہترین جزائے خیر عطا فرمائے) نے مرزا غلام احمد قادیانی کی لدھیانہ آمد کے موقع پر اعتراضات کئے اور ان جھوٹے دعوؤں کی وضاحت چاہی، جس پر مرزا غلام احمد قادیانی نے کہا کہ یہ علماء تنگ نظر ہیں اور میری شہرت سے جلتے ہیں۔ مرزا قادیانی نے ابتدائی طور پر عیسائیوں اور آریوں سے مناظرے کی آڑ میں اپنے آپ کو مناظرِ اسلام کی حیثیت سے متعارف کروایا اور اس کے بعد جھوٹے دعوؤں کا سلسلہ شروع کر دیا۔

مرزا غلام احمد قادیانی کے دعوے

مرزا غلام احمد قادیانی کی کتابوں سے 86 دعوے ایسے ملتے ہیں، جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی ذی شعور شخص ایسے دعوے نہیں کرسکتا، مثلاً:

مرزا غلام احمد قادیانی.....

1880ء تک اپنے کو مصلح ہونے کا دعویٰ کرتا رہا،

1882ء میں مجدد ہونے کا،

1891ء میں مسیح موعود کا،

1898ء میں مہدی ہونے کا،

1899ء میں ظلی بروزی نبوت کا.....اور

1901ء میں باقاعدہ نبوت کا دعویٰ کیا۔

ذیل میں مرزا غلام احمد قادیانی کے چند دعوے تحریر کئے جاتے ہیں:

بیت اللہ ہونے کا دعویٰ

مرزا غلام احمد قادیانی نے 1882ء میں یہ دعویٰ کیا!

”خدا نے اپنے الہام میں میرا نام بیت اللہ بھی رکھا ہے“۔

(اربعین ص 4، روحانی خزائن، جلد 17، ص 445)

مجدّد ہونے کا دعویٰ

”جب تیرہویں صدی کا اخیر اور چودھویں صدی کا ظہور ہونے

لگا تو خدا تعالیٰ نے الہام کے ذریعہ سے مجھے خبر دی کہ تو اس صدی کا مجدّد ہے"۔

(کتاب البریہ، ص 168 بر حاشیہ، روحانی خزائن جلد 13، ص 103)

مامور ہونے کا دعویٰ

"میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہو کر آیا ہوں"۔

(کتاب البریہ در روحانی خزائن، جلد 13، ص 203)

نذیر ہونے کا دعویٰ

"خدا نے تجھے قرآن سکھلایا تا کہ تو ان لوگوں کو ڈرائے، جن کے باپ دادا ڈرائے نہیں گئے"۔

(تذکرہ ص 44، براہین احمدیہ در روحانی خزائن،

جلد 1، ص 69)

آدم، مریم اور احمد ہونے کا دعویٰ

"اے آدم، اے مریم، اے احمد! اور جو شخص تیرا تابع اور رفیق ہے، جنت میں یعنی نجاتِ حقیقی کے وسائل میں داخل ہو جاؤ، میں نے اپنی طرف سے سچائی کی روح تجھ میں پھونک دی ہے"۔

(تذکرہ ص 70، براہین احمدیہ روحانی خزائن،

جلد 1، ص 590 حاشیہ)

تشریح

”مریم سے مریم اُمّ عیسیٰ مراد نہیں اور نہ آدم سے آدم ابو البشر مراد ہے اور نہ احمد اس جگہ حضرت خاتم الانبیا ﷺ مراد ہیں اور ایسی ہی ان الہامات کے تمام مقامات میں جو موسیٰ اور عیسیٰ اور داؤد وغیرہ نام بیان کئے گئے ہیں، ان ناموں سے بھی وہ انبیاء مراد نہیں ہیں، بلکہ ہر ایک جگہ یہی عاجز مراد ہے“۔

(مکتوباتِ احمدیہ اوّل، ص 82، بحوالہ تذکرہ، ص 70)

رسالت کا دعویٰ

ترجمہ: ”میں نے تجھ کو تمام جہانوں پر فضیلت دی، کہہ میں تم سب کی طرف بھیجا گیا ہوں“۔

(اربعین نمبر 2، ص 7 روحانی خزائن جلد 17، ص 353)

مسیح ابن مریم ہونے کا دعویٰ

الہام: (ہم نے تجھ کو مسیح ابن مریم بنایا) ان کو کہہ دے کہ میں عیسیٰ کے قدم پر آیا ہوں۔

(تذکرہ ص 185، ازالہ اوہام در روحانی خزائن جلد 3، ص 432)

صاحب کن فیکون ہونے کا دعویٰ

الہام: تیری بات یہ ہے کہ جب تو کسی چیز کا ارادہ کرے تو اسے کہے

کہ ہو جا، تو وہ ہو جائے گی۔

(تذکرہ ص 203، براہین احمدیہ حصہ 5

در روحانی خزائن ص 124، جلد 21)

مسیح اور مہدی ہونے کا دعویٰ

”خدا نے مجھے بشارت دی اور کہا کہ وہ مسیح موعود اور مہدی مسعود جس کا انتظار کرتے ہیں وہ تو ہے“۔

(تذکرہ ص 257، اتمام الحجۃ در روحانی خزائن، جلد 8 ص 275)

امامِ زماں ہونے کا دعویٰ

”سو میں اس وقت بے دھڑک کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور عنایت سے میں امام زماں ہوں“۔

(ضرورۃ الامام در روحانی خزائن، جلد 13، ص 495)

ظلی نبی ہونے کا دعویٰ

”جب کہ میں بروزی طور پر آنحضرت ﷺ اور بروزی رنگ میں تمام کمالاتِ محمدی مع نبوتِ محمدیہ کے میرے آئینہ ظلیت میں منعکس ہیں، تو پھر کون سا الگ انسان ہوا جس نے علیحدہ طور پر نبوت کا دعویٰ کیا“۔

(روحانی خزائن، جلد 18، ص 212)

نبوت ورسالت کا دعویٰ

(1) ''ہم نے اس کو قایان کے قریب اتارا ہے''۔

(براہین احمدیہ حاشیہ درروحانی خزائن، جلد 1، ص 593)

(2) ''سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا''۔

(دافع البلاء درروحانی خزائن جلد 18، ص 231)

(3) ''میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی ہوں یعنی بھیجا گیا بھی اور خدا سے غیب کی خبریں پانے والا بھی''۔

(ایک غلطی کا ازالہ درروحانی خزائن، جلد 18، ص 211)

(4) ''خدا وہ خدا ہے جس نے اپنے رسول کو یعنی اس عاجز کو ہدایت اور دین حق اور تہذیب اخلاق کے ساتھ بھیجا''۔

(تذکرہ ص 492، اربعین نمبر 3 درروحانی خزائن، جلد 17، ص 426)

(5) ''وہ قادر خدا قادیان کو طاعون کی تباہی سے محفوظ رکھے گا، تا کہ تم سمجھو کہ قادیان اسی لئے محفوظ رکھی گئی کہ وہ خدا کا رسول اور فرستادہ قادیان تھا''۔

(دافع البلاء درروحانی خزائن، جلد 18، ص 225,226)

صاحب شریعت اور رسول ہونے کا دعویٰ

(1) ''اور کہہ کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف خدا تعالیٰ کا رسول ہو کر آیا

ہوں"۔

(اشتہار معیار الاخیار، ص 3 منقول از تذکرہ ص 352 مطبوعہ ربوہ)

(2) "ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا ہے اسی رسول کی مانند جو فرعون کی طرف بھیجا گیا تھا"۔

(حقیقۃ الوحی در روحانی خزائن، جلد 22، ص 105)

(3) "بے شک تو رسولوں میں سے، سیدھی راہ پر ہے"۔

(حقیقۃ الوحی در روحانی خزائن، جلد 22، ص 122)

(4) "اب ظاہر ہے کہ ان الہامات میں میری نسبت بار بار بیان کیا گیا ہے کہ یہ خدا کا فرستادہ، خدا کا مامور، خدا کا امین اور خدا کی طرف سے آیا ہے، جو کچھ کہتا ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس کا دشمن جہنمی ہے"۔

(انجام آتھم در روحانی خزائن، جلد 11، ص 62)

ذرا غور فرمائیں!

مندرجہ بالا دعوے، مرزا غلام احمد قادیانی کے دعوے ہیں، جن کو پڑھ کر ہر ذی شعور شخص یہی کہتا ہے کہ ایسے دعوؤں کی بنیاد روحانیت، عقلیت پر نہیں ہو سکتی بلکہ صرف اور صرف مادیت پرستی، بدعقلی اور کذب پر ہے۔

درحقیقت ان سب دعوؤں کے دو بڑے محرکات ہیں۔

(1) مسلمانوں میں افتراق پیدا کر کے حکومتِ برطانیہ کی کاسہ لیسی (نمک حلالی) کرنا۔

(2) مالیخولیا مراق کا اثر ظاہر ہونا۔

(بحوالہ: ردِّ قادیانیت کے زرّیں اصول)

فتنہ قادیانیت: دُنیا کا بدترین فتنہ

فتنہ قادیانیت، انگریزی دور میں برصغیر پاک و ہند کا سب سے بڑا فتنہ رہا ہے، جس کی وجہ سے سارے عالم میں امن وامان متاثر ہوا اور پورے عالم کے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے۔ ظاہر ہے کہ فتنہ جتنا بڑا ہوگا اس کی سرکوبی میں اتنی مشکل ہوگی اور اس راہ کی مشکلات، اس راہ کے غازیوں کو چاروں طرف سے گھیرے میں لیں گی، تاہم یہ حقیقت ہے کہ اگر اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی مدد ونصرت شامل حال نہ ہوتی تو اس فتنہ کی پسپائی بہت مشکل تھی۔

ذیل میں وہ وجوہات تحریر کی جاتی ہیں، جس کی وجہ سے یہ فتنہ ''فتنہ قادیانیت'' وقت کا سب سے بڑا فتنہ بنا۔

(1) اس فتنہ نے ایک ایسے خاندان میں جنم لیا جو سالہا سال سے بدیشی حکومت کے لئے آنکھیں بچھا رہا تھا۔ ظاہر ہے کہ حکومت کی طرف سے جو مراعات اس خاندان کو مل سکتی تھیں، وہ اس حکومت کی اس رعایا کو نہ مل سکتی تھیں، جو اس بدیشی حکومت کو ہندوستان سے نکالنا بھی اپنے قومی فرائض میں سے سمجھتے تھے۔ امیر شریعت حضرت مولانا سیّد عطاء اللہ شاہ بخاری اس صورت

حال سے دوچار تھے۔ تحریکِ آزادی ہند میں وہ انگریز حکومت سے لڑ رہے تھے اور تحفظ اسلام کے لئے، وہ اسلام میں داخل کئے جانے والے بیرونی افکار سے فکری جنگ رکھتے تھے۔

(بحوالہ: ردّ قادیانیت کے زریں اُصول)

(2) فتنہ قادیانیت سے پہلے ہندوستان میں مسلمانوں میں تحریک آزادی رائے تیزی سے چل چکی تھی اور مسلمانوں کا ایک مستقل فرقہ سامنے آ چکا تھا جو اس بات کا مدعی تھا کہ قرآن وحدیث سمجھنے میں ہمیں علماء محققین کی پیروی کی ضرورت نہیں۔ ہم قرآن وحدیث کو نئے سرے سے سوچنے کی خود استعداد رکھتے ہیں، ظاہر ہے کہ اس زمین میں جب مرزا غلام احمد قادیانی قرآن وحدیث کوئی تشریحات مہیا کرے گا تو یہ زمین بہت جلد نئے برگ وبار سے لہلہائے گی اور دین میں تحریک آزادی رائے قادیانیت کا بیج بویا گیا۔ مرزا غلام احمد قادیانی کتاب و سنت کو نئے معنی مہیا کرنے میں شمشیر بکف تھا۔ آئمہ اربعہ کی تقلید میں رہ کر اسے یہ من مانی کی کاروائی کرنی بہت مشکل تھی۔

وہ خود لکھتا ہے:

''پس سوچو اور سمجھو کہ جس شخص کے ذمہ اسلام کے **73** فرقوں کے نزاعوں کا فیصلہ کرنا ہے، کیا وہ محض مقلد کے طور پر دُنیا میں آ سکتا ہے''۔

(تحفہ گولڑویہ قدیم، ص **42**، روحانی خزائن، جلد **17**، ص **157**)

مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنے آپ کو غیر مقلدین میں رکھا، یہ محض اس لئے کہ اسے براہِ راست قرآن وحدیث سے استدلال کرنے کا موقع ملتا رہے۔ (بحوالہ: رڈ قادیانیت کے زریں اُصول)

(3) مسلمان رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کی محبت میں بہت حساس واقع ہوئے ہیں۔ خاتم الانبیا ﷺ کی عزت پر قربان ہونا مسلمانوں میں ایک بہت بڑا اعزاز سمجھا جاتا ہے۔ مسلمانوں کے دلوں سے اس جذبہ محبت کو نکالنے کے لئے مرزا غلام احمد قادیانی نے مسلمانوں کو ایک دوسرا متبادل نظریہ دیا کہ حضور اقدس ﷺ اپنے اس دوسرے بروز میں اپنی پہلی حیثیت سے بہت بڑھ کر ہیں اور آپ ﷺ کی وہ بروزی صورت میں ہوں، اس میں صاف طور پر حضور اقدس ﷺ کی شخصیت کریمہ کو گرانے کا نغمہ زیرِ لب تھا، جو اس شخص نے بڑی آب وتاب سے گایا اور بہت کم لوگ یہ سمجھ پائے کہ یہ شخص ایک گہری سوچ سے مسلمانوں کے دلوں سے رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کی عظمت (بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر) نکالنے کے درپے ہے۔

اسلام کی آبرو اب تک کبھی اس پیرایہ میں نہ لوٹی گئی تھی، جس سے اب مسلمان دوچار تھے، بہرحال مرزا غلام احمد قادیانی نے برملا کہا!

روضہ آدم کہ تھا وہ نامکمل اب تلک
میرے آنے سے ہوا کامل بجملہ برگ وبار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص 114، روحانی خزائن جلد 21، ص 144)

مرزا غلام احمد قادیانی کی زندگی میں اس کے ایک ثنا خوان نے کہا!

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیان میں

(اخبار البدر میں مورخہ 25/ اکتوبر 1906، صفحہ 14 پر یہ نظم شائع کی گئی)

رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کی شخصیت کریمہ کے برابر کسی دوسری شخصیت کو لانا یہ کھیل اب تک کسی فرقہ سے نہ کھیلا گیا تھا، سو قادیانیت اسلام کی سابقہ صدیوں سے بڑھ کر ایک فتنہ تھا، جس کی مثال اوّل و آخر نہیں ملتی۔ یہ وہ فتنہ ہے، جس میں خود حضور اقدس ﷺ کی شخصیت کریمہ زیر بحث لائی گئی۔

(بحوالہ: رڈ قادیانیت کے زریں اصول)

(4) مسلمانوں میں آپس میں جتنے اختلافات پہلے سے تھے، ان میں کوئی فتنہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی مرکزیت کے خلاف نہ تھا۔ قادیانی فتنہ نے براہِ راست مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کو اپنی لپیٹ میں لیا۔ مرزا غلام احمد قادیانی کے سامنے قادیان کو مکہ مکرمہ کے برابر ٹھہرایا گیا اور اسے اس پر ذرا بھی غیرت نہ آئی۔

مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے:

زمین قادیاں اب محترم ہے
ہجومِ خلق سے ارضِ حرم ہے
(درثمین اردو، ص 52)

مرزا بشیر الدین محمود نے اور کھل کر بات کہہ دی!

''مکہ مکرمہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے دودھ خشک ہو چکا ہے''
(حقیقۃ الرویا: ص 46)

(5) پڑھے لکھے نوجوانوں کو اعلیٰ ملازمتوں اور اعلیٰ داخلوں کے لئے کبھی اس طرح کی بھی داڑھی رکھنی پڑتی جو افسروں میں قادیانی ہونے کا نشان سمجھی جاتی تھی۔ ظاہر ہے کہ ان حالات میں ان لوگوں کے لئے جو انتہائی ضرورت مند اور محتاج ہوتے اپنے ایمان کو بچانا اور ایسے خطرناک مواقع سے بچ نکلنا خاصا مشکل ہوتا ہوگا۔

اس کے علاوہ کئی اور وجوہ بھی ہوں گی، جن کے پیشِ نظر انگریز حکومت برصغیر میں قادیانیت کو فروغ دینا چاہتی تھی اور یہ بات تو کسی سے مخفی نہ ہوگی کہ یہ پودا ان کے ہی ہاتھوں کا لگایا ہوا تھا۔

(بحوالہ: ردّ قادیانیت کے زریں اصول)

مرزا غلام احمد قادیانی کی عبرت ناک موت

مرزا غلام احمد قادیانی اکثر یہ دعویٰ کیا کرتا تھا:

''ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ میں''

لیکن .....وہ برانڈرتھ روڈ لاہور کی لیٹرین میں مر گیا۔

(بحوالہ: شعورِ ختم نبوت اور قادیانیت شناسی)

مرزا غلام احمد قادیانی 26 رمئی 1908ء بروز منگل وبائی ہیضہ میں مبتلا ہو کر نہایت عبرت کی موت مر گیا۔ میر ناصر نواب (مرزا غلام احمد قادیانی کے خسر) لکھتے ہیں:

حضرت (مرزا غلام احمد قادیانی) صاحب جس رات کو بیمار ہوئے اس رات کو میں اپنے مقام پر جا کر سو چکا تھا، جب آپ کو تکلیف ہوئی تو مجھے جگایا گیا تھا، جب میں حضرت (مرزا) صاحب کے پاس پہنچا اور آپ کا حال دیکھا تو آپ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا:

''میر صاحب مجھے وبائی ہیضہ ہوگیا ہے''

اس کے بعد آپ نے کوئی ایسی صاف بات میرے خیال میں نہیں فرمائی، یہاں تک کہ دوسرے روز دس بجے کے بعد آپ کا انتقال ہو گیا۔

(حیاتِ ناصر ص 14 مرتبہ شیخ یعقوب علی عرفانی)

علماءِ حق اور قادیانی گروہ

مرزا غلام احمد قادیانی کی کفریہ اور گمراہ کن تحریروں کی وجہ سے کسی مسلمان یا عالم دین کے لئے یہ ممکن نہ تھا کہ وہ خاموش رہ سکتا۔ اس بناء پر علمائے لدھیانہ نے مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے پیروکاروں کے لئے کفر کا فتویٰ جاری کیا۔ مرزا قادیانی کی زندگی میں جن علماء کرام نے اس کا ہر محاذ پر اور ہر میدان میں تعاقب اور مقابلہ کیا، ان میں مولانا عالم آسیؒ ، ڈاکٹر عبدالحکیم پٹیالویؒ ، مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ ، مولانا سعد اللہ لدھیانویؒ ، مولانا کرم دینؒ بھیں والے، مولانا عبدالحق غزنویؒ ، پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ اور حافظ محمد شفیع سنکھترویؒ نمایاں ہیں۔ مرزا قادیانی کی وفات کے بعد جب یہ فتنہ ایک مستقل اور منظم جماعت کی شکل اختیار کر گیا تو پھر اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ میں محدث العصر حضرت سیّد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ (شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند) کو متوجہ فرمادیا۔ اُنہوں نے علمی محاسبہ کے ساتھ ساتھ جماعتی طور پر مقابلہ کرنے کے لئے مجلس احرارالاسلام کے سرخیل خطیب ہند حضرت سیّد عطاء اللہ شاہ بخاری کے ہاتھ پر بیعت کر کے اُنہیں امیر شریعت مقرر کیا اور ان کی پوری جماعت کو ان کے مقابلہ میں لا کھڑا کر دیا۔ میدانِ مناظرہ میں آپ کے فاضل شاگرد مولانا مرتضیٰ حسن چاند پوری، مولانا محمد بدر عالم میرٹھی مہاجر مدنی، مفتی محمد شفیع دیوبندی،

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی اور مولانا محمد یوسف بنوری رحمہم اللہ تعالیٰ کو تیار کر دیا۔ آج دُنیا بھر میں قادیانیت کے محاذ پر جس قدر کام ہو رہا ہے، یہ سب فیض حضرت سیّد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ (بحوالہ: ردّ قادیانیت کے زرّیں اُصول)

شاعرِ مشرق اور فتنہ قادیانیت

شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبالؒ فتنہ قادیانیت کے بارے میں فرمایا کرتے تھے:

''قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے، قادیانی اسلام اور وطن کے غدار ہیں''۔

(بحوالہ: شعور ختم نبوت اور قادیانیت شناسی)

الحمد للہ! اس فتنہ کی سرکوبی کے لئے ''ختم نبوت تحریک'' چلائی گئی اور اللہ جل شانہٗ کے فضل وکرم سے قادیانی گروہ کو ستمبر 1974ء میں غیر مسلم قرار دیا گیا۔

مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے متبعین کافر کیوں ہیں؟

مرزا قادیانی اور اس کے متبعین مندرجہ ذیل وجوہات کی بناء پر کافر ہیں اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

(1) مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت

(2) حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بن باپ ولادت کا انکار

(3) حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام رفع آسمانی اور قرب قیامت میں ان کے دوبارہ آنے کا انکار۔

(4) حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت مریم علیہا الصلوٰۃ والسلام کی شان میں ناقابل بیان گستاخیاں۔

(5) حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علاوہ دیگر انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی اہانت خصوصاً خاتم الانبیاء حضور اقدس ﷺ کی شان میں بے ادبی و گستاخی۔

(6) حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات سے انکار۔

(7) اسلامی فریضہ جہاد کا انکار۔

(8) مرزا غلام احمد قادیانی کو نہ ماننے والے مسلمانوں کی تکفیر۔

(بحوالہ: ردّ قادیانیت کے زرّیں اُصول)

فتنہ قادیانیت، دُنیا کا اور چودہویں صدی کا بدترین فتنہ ہے، جسے انگریز نے اپنے مقاصد کے لئے اسے جنم دیا اور پھر اس کی پشت پناہی کرتے ہوئے اِسے پوری دُنیا میں متعارف کروایا۔ اللہ تعالیٰ شانہٗ کے فضل و کرم سے علماءِ اُمّت نے مرزا غلام احمد قادیانی کی زندگی میں ہی اس کا

تعاقب شروع کر دیا تھا، جواب تک جاری ہے اور جب تک یہ فتنہ دُنیا میں باقی ہے، ختم نبوت کے مجاہدین اور خدام اِس کا تعاقب جاری رکھیں گے۔

(انشاءاللہ العزیز)

الحمدللہ !

پہلی صدی ہجری سے لے کر آج تک ، ہر زمانے میں ، ہر ملک کے علمائے کرام اور مسلمانوں کا یہ قطعی عقیدہ ہے کہ حضور اقدس ﷺ خاتم النبیین ہیں، آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں آئے گا، جو بھی نبوت کا دعویٰ کرے گا اور جو شخص اِس کی جھوٹی نبوت کو تسلیم کرے گا، وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہے اور ایسا شخص کافر اور مرتد ہے۔

اللہ جل شانہٗ سے دُعا ہے کہ وہ پاک ربّ امت مسلمہ کو صحیح حسن بصیرت عطا فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔

آمین یا ربّ العالمین

بجاہِ رحمۃ للعالمین ﷺ

❁❁❁

وَاٰخِرُ دَعْوٰ نَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَا لَمِیْنَ

وَالصَّلوٰ ۃُ وَالسَّلا مُ عَلیٰ رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحا بِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰ احِمِیْنَ